لہٰذا یہ صفیں بنانے والے، ڈیزائن کرنے والے توہین رسالت کے مرتکب ہوئے ہیں۔ لہٰذا ایسی صفوں پر نماز پڑھنا اور ان کی خرید وفروخت سب ناجائز اور حرام ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان صفوں سے مکمل طور پر احتراز کریں۔ البتہ جو حضرات لاعلمی میں ایسی صفوں پر نماز پڑھ چکے ہیں یا ان کی خرید وفروخت کر چکے ہیں، وہ گنہگار نہیں ہیں اور نہ ہی ان پر پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ لازم ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

(مفتی) عبدالخالق عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

(۶)

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

الجواب هو المصوب:

پلاسٹک کی صفوں کو ہم نے بغور دیکھا ہے۔ ان صفوں میں کوئی بھی ایسا ڈیزائن نہیں ہے جو کہ لفظ ''محمد'' بنتا ہو۔ لہٰذا ایسی صفوں پر نماز ادا کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ نیز ایسی صفوں کی خرید وفروخت بھی جائز ہے۔ وہم نہ کیا جائے۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

(مفتی) محمود الحسن طیب عفا اللہ عنہ

مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

(۷)

یہ جدت پسندی اور بہتر سے بہتر کی تلاش کا دور ہے اور اس میں روزمرہ کے اعتبار سے اتنا تنوع پیدا ہو رہا ہے کہ ایک چیز دنیا کے ایک کونے سے نکلتی ہے تو دوسرے کونے میں اس کا چرچا شروع ہو جاتا ہے۔ اوپر سے مقابلہ اور کمپٹیشن نے ہر ایک کو دوسرے پر سبقت اور پیش قدمی کی دعوت دی ہوئی ہے، اس لیے بعض اوقات زیب وزینت اور فیشن کے لیے تنوع در تنوع اور بہتر سے بہتر کی تلاش کے نتیجے میں کچھ کا کچھ بن جاتا ہے اور پھر لوگ اپنی دینی نفسیات کے مطابق رسی کو سانپ اور بھیڑ کو بھیڑیا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

چند سال پہلے ایک صاحب اپنے گھر سے زنانہ سوٹ لے کر حاضر ہوئے اور کپڑا میرے سامنے رکھ کر فرمایا، اس کو چیک فرما لیں۔ میں نے دیکھنے کے بعد کہا، مجھے تو اس میں بظاہر کوئی خرابی اور عیب نظر نہیں آ رہا۔ آپ فرمائیے، آپ کا مطلب کیا ہے؟ وہ صاحب فرماتے ہیں کہ آپ اچھی طرح غور سے دیکھ کر چیک کریں۔ میں نے دوبارہ کپڑے کو کھول کر دیکھا تو وہ کسی خاتون کا سلا ہوا سوٹ تھا۔ میں نے کہا کہ یہ کسی خاتون کا سلا ہوا سوٹ معلوم ہو رہا ہے اور